بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عسیٰ اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱ ہجرت

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر روشن دین تنویر

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۹/۲۴ | ۲۶ شعبان ۱۳۹۰ھ - ۲۸ اخاء ۱۳۴۹ ہش - ۲۸ اکتوبر ۱۹۷۰ء | نمبر ۲۴۷

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

جو اسلام کیلئے سینہ بریاں اور چشمِ گریاں نہیں رکھتا خدا تعالیٰ اس کا ذمہ دار نہیں ہوتا

جبتک تم اپنے اندر اسلام کیلئے صحابہؓ کا سا جوشِ حمیت محسوس نہ کرلو ہرگز اپنے آپ کو کامل نہ سمجھو

"اگر مسلمانوں کا نمونہ دیکھنا چاہو تو صحابہ کرامؓ کی جماعت کو دیکھو جنہوں نے اپنے جان و مال کے کسی قسم کے نقصان کی پرواہ نہیں کی۔ اللہ اور اُس کے رسولؐ کی رضا کو مقدم کرلیا۔ خدا تعالیٰ کی رضا پر راضی ہو جانا ہی ایک فعل تھا جو سارا قرآن شریف ان کی تعریف سے بھرا ہوا ہے اور رضی اللہ عنہم کا تمغہ ان کو مل گیا۔ پس جب تک تم اپنے اندر وہ امتیاز وہ جوشِ حمیت اسلام کے لئے محسوس نہ کرلو ہرگز اپنے آپ کو کامل نہ سمجھو۔ ... جو اسلام کے لئے سینہ بریاں اور چشمِ گریاں نہیں رکھتا وہ یاد رکھے کہ خدا تعالیٰ ایسے انسان کا ذمہ دار نہیں ہوتا ہے۔ اس کو سوچنا چاہیئے کہ جس قدر خیالات اپنی کامیابی کے آتے ہیں اور جتنی تدابیر اپنی دُنیوی اغراض کے لئے کرتا ہے اسی سوزش اور جلن اور دردِ دل کے ساتھ کبھی یہ خیال بھی آیا ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی پاک ذات پر حملے ہو رہے ہیں میں ان کے اندفاع کی بھی سعی کروں۔ اور اگر کچھ اور نہیں ہو سکتا تو کم از کم پُرسوز دل کے ساتھ خدا تعالیٰ کے حضور دعا کروں۔ اگر اس قسم کی جلن اور درد دل میں ہو تو ممکن نہیں کہ سچی محبت کے آثار ظاہر نہ ہوں۔ اگر ٹوٹی ہانڈی بھی خریدی جائے تو اس پر بھی رنج ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ ایک سُوئی کے گُم ہو جانے پر بھی افسوس ہوتا ہے پھر یہ کیسا ایمان اور اسلام ہے کہ اس خوفناک زمانہ میں کہ اسلام پر حملوں کی بوچھاڑ ہو رہی ہے امن اور آرام کے ساتھ خوابِ راحت میں سو رہے ہیں"۔

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۲۱۸-۲۱۹)

اخبار احمدیہ

۱۹۸

● ربوہ ۲۷ اخاء۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت پہلے جیسی ہے یعنی تاحال فلو کا زور ہے نیز کھانسی کی تکلیف کے علاوہ حرارت بھی ہے اور ضعف کی تکلیف بھی چل رہی ہے۔ احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

حضور کی حرمِ محترمہ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ۔

● راولپنڈی ۲۷ اخاء۔ محترم صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت کل صبح تیز بخار ہونے کی وجہ سے اچانک زیادہ ناساز ہو گئی۔ کل شام طبیعت نسبتاً بہتر تھی۔ احبابِ جماعت دردِ دل سے دعاؤں میں لگے رہیں کہ ہمارا قادر و عزیز اور شافیٔ مطلق خدا اپنے فضل و رحم سے آپریشن کے بعد کی ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے محترم صاحبزادہ صاحب موصوف کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور اچھی صحت اور کام والی لمبی بابرکت زندگی عطا کرے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

● محترم چوہدری محمد علی صاحب ایم۔اے پروفیسر تعلیم الاسلام کالج ربوہ کی والدہ صاحبہ محترمہ گوجرہ میں تشویشناک طور پر بیمار ہیں پہلے سینڈ فلائی بخار ہوا۔ اس کے بعد پیچش کی تکلیف ہو گئی اور کمزوری بہت بڑھ گئی۔ اب اطلاع موصول ہوئی ہے کہ یکدم نمونیہ ہونے کی وجہ سے حالت تشویشناک ہو گئی ہے۔ احبابِ جماعت دردِ دل سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے فضل و رحم سے صحتیاب فرمائے اور آپ کی عمر میں بہت برکت ڈالے۔ آمین۔

تحریکِ جدید کے سالِ نو کیلئے مالی قربانیوں کی پیشکش

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے اعلان سالِ نو کے بعد دو دن کے اندر تحریکِ جدید کے وعدہ جات بفضلِ خدا پونے چار لاکھ روپے تک پہنچ گئے ہیں حضور ایدہ اللہ نے بھی اس صدقہ جاریہ میں حسبِ ذیل تفصیل سے ادائیگی کا وعدہ فرمایا ہے:۔

منجانب خود	=	۲۰۰۰/-
" حضرت بیگم صاحبہ	=	۳۱۰/-
" صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب	=	۳۱/-
" صاحبزادہ مرزا لقمان احمد صاحب	=	۳۱/-

۲۳۷۲ روپیہ

جزاھم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

(وکیل المال اوّل تحریکِ جدید)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲۸ ۔ اخاء ۱۳۴۹ ہش

بیماری اور اس کا علاج

آج دُنیا جس روحانی بحران سے گزر رہی ہے وہ مخفی نہیں ہے۔ آجکل لوگ خدا تعالیٰ کی قدرتوں کے قائل نہیں رہے اور ہر کام اپنی عقل اور تدبیر سے سرانجام دینے ہی کو کافی سمجھتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ نے انسان کو جو قویٰ دیئے ہیں جو شخص بھی ان قویٰ کو استعمال کرتا ہے وہ اس کا فائدہ ضرور اُٹھاتا ہے مگر اس حقیقت کو اکثر بھول جاتا ہے کہ یہ قویٰ اللہ تعالےٰ ہی نے اس کو عطا کئے ہیں اور سمجھتا ہے کہ جو کچھ ہوا ہے وہ اس کی اپنی تدبیر اور عقل اور محنت کا ہی نتیجہ ہے کوئی بیرونی قوت اس کی مددگار نہیں ہے۔

ایسا نادان شخص حقیقت میں اپنی حقیقت سے غافل ہو جاتا ہے اور اس امر پر غور نہیں کرتا کہ خود اس کی ہستی اور اس کے قویٰ کسی ایسے وجود کے عطا کردہ ہیں جو بالیقین اس سے برتر ہے۔ اور اپنی اس کی حیثیت ایسی ہے جیسی کہ اس برتن کی جو ایک برتن ساز بے جان مٹی سے بناتا ہے۔ اور جس طرح چاہتا ہے بناتا ہے۔ برتن ساز چاہے تو مٹی کا کوزہ بنا دے چاہے تو گھڑا بنا دے۔ اب ایک گھڑا یہ ناز کرنے لگے کہ اس میں کوزہ کے مقابلہ میں زیادہ پانی رکھا جا سکتا ہے۔ تو بات تو یہ ٹھیک ہے مگر اس میں گھڑے کی اپنی کوئی خوبی نہیں بلکہ یہ خوبی تو برتن ساز کی ہے جس نے اس کو کوزے سے بڑا بنایا ہے۔ اس میں گھڑے کے لئے غرور کی کوئی وجہ نہیں۔

بعینہٖ اسی طرح جس عقل پر انسان ناز کرتا ہے اس کو سوچنا چاہیئے کہ یہ عقل اس کو کہاں سے ملی ہے اور اس کی ہستی کو وجود میں لانے والی وہ کیا طاقت ہے۔ اس کو جو سوچنے والا دماغ اور کام کرنے والے ہاتھ پاؤں ملے ہیں تو اس میں اس کے اپنے لئے کونسا سامانِ افتخار ہے جس پر وہ ناز کرتا ہے۔ اس جیسے ہزاروں لاکھوں انسان ہیں جو فاتر العقل ہوتے ہیں جن کے حواس درست نہیں ہوتے۔ اس میں ان بےچاروں کا کیا قصور ہے۔ اگر انسانی عقل کسی کی ذاتی ملکیت ہوتی تو فاتر العقل فاتر العقل کیوں ہوتا۔ اِس لئے جو انسان اپنی عقل پر ناز کرتا ہے حقیقت میں اس کا ناز ناز بیجا کی حیثیت رکھتا ہے۔ اِس لئے عقل سے اور ہاتھ پاؤں سے وہ جو کام بھی سرانجام دیتا ہے اس پر غرور و ناز کرنا اس کو کسی طرح زیبا نہیں ہے۔ کیونکہ یہی فخر و ناز حقیقت میں اس کی تباہی کا پیش خیمہ ہے۔

آج دُنیا میں جو تباہی آ رہی ہے وہ اسی وجہ سے ہے کہ انسانوں نے سمجھ لیا ہے کہ وہ بڑے عقلمند ہو گئے ہیں اور وہ اپنی عقل اور حکمت سے بڑے بڑے کام سرانجام دے رہے ہیں۔ وہ سمجھتے ہیں کہ ہم نے اپنی عقل سے سائنس میں بڑی ترقی کر لی ہے۔ ہم ذرّے کا دل چیر کر اس سے بے پناہ قوت پیدا کر سکتے ہیں۔ کوئی پوچھے کہ یہ قوت کیا تم نے بنائی ہے؟ ہم چاند میں پہنچ گئے ہیں اور خلا میں اسی طرح تیر سکتے ہیں جس طرح مچھلیاں پانی میں تیرتی ہیں۔ ہم یہ کر سکتے ہیں ہم وہ کر سکتے ہیں۔ الغرض یہ انسان اپنی عقلوں پر بڑے مغرور ہو گئے ہیں اور کہتے ہیں ہم کو کسی بیرونی مدد کی ضرورت نہیں خدا کی ضرورت نہیں (نعوذ باللہ) اس کے باوجود کہ بظاہر انسان نے بڑی ترقی کر لی ہے۔ آج ہم دیکھتے ہیں کہ اس ترقی کی وجہ سے ہی دُنیا کا امن اور لوگوں کے دلوں کا اطمینان مفقود ہو گیا ہے۔ جتنے آرام کے سامان انسان بناتے ہیں اتنا ہی تباہی سے نزدیک تر ہوتے جا رہے ہیں۔ دُور جانے کی ضرورت نہیں۔ اسی ترقی کی وجہ ہے کہ ہماری آئندہ نسلیں مادر پدر آزاد ہوتی جا رہی ہیں اور اگر اللہ تعالےٰ کا فضل نہ ہوا اور یہ ترقی اسی طرح چلی گئی تو جلد ہی ایک دن ایسا آئے گا کہ یہ دنیا بالکل تباہ ہو جائے گی۔ یہ ہم ہی نہیں کہتے بلکہ آج بڑے بڑے سائنسدان اور بڑے بڑے فلسفی جو اس موجودہ حالت کے ذمہ دار ہیں یہی پکار رہے ہیں اور چاہتے ہیں کہ دُنیا کسی نہ کسی طرح اس تباہی سے بچ جائے اور حیرت یہ ہے کہ وہ اپنی عقل پر اتنے مغرور ہیں کہ اپنی عقل اور تدبیر سے ہی ایسا کرنا چاہتے ہیں۔ ان کی حالت اُس کتے کی طرح ہے جو ریتی کو چاٹتا ہے اور اپنی ہی زبان سے جو خون بہتا ہے اس کو نگل کر سمجھتا ہے کہ وہ خوراک حاصل کر رہا ہے لیکن چند ہی لمحوں کے بعد موت کا شکار ہو جاتا ہے۔

ایک طرف تو یہ لوگ ہلاکت کے اسلحہ زیادہ سے زیادہ ایجاد کئے جاتے ہیں اور اپنی عقل سے سمجھتے ہیں کہ اس طرح قوت کے مقابلہ میں زیادہ قوت پیدا کر کے وہ قوت کا توازن قائم رکھنے میں کامیاب ہو جائیں گے اور دُنیا میں امن قائم کر دیں گے مگر اس کا نتیجہ یہ ہو رہا ہے کہ اس سے دُنیا میں زیادہ سے زیادہ بدامنی کے سامان مہیا ہو رہے ہیں۔ حالت یہ ہے کہ وہ کمبل کو چھوڑنا چاہتے ہیں مگر کمبل انہیں نہیں چھوڑتا۔ مشکل یہ ہے کہ وہ اس عقل سے یہ نہیں سمجھتے کہ ان کی عقل کسی اعلےٰ تر وجود کی بخشش ہے اور اسی وجود کی ہدایت کے مطابق اگر اس کو استعمال نہ کیا جائے گا اس وقت تک وہ اس سے صحیح کام نہیں لے سکتے۔ انہوں نے اس وجود کو فراموش کر دیا ہے۔ اور ایمان بالغیب کے منکر ہو گئے ہیں۔ یہی وہ بیماری ہے جو آج دانشوروں کو لگ گئی ہوئی ہے۔ الغرض اس بیماری کے علاج کے لئے ضروری ہے کہ ہم بیماری کی حقیقی وجہ معلوم کریں۔

حدیث الرسول

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ "کُلُّ عَمَلِ ابْنِ اٰدَمَ لَهٗ اِلَّا الصِّیَامَ فَاِنَّهٗ لِیْ وَاَنَا اَجْزِیْ بِهٖ۔ وَالصِّیَامُ جُنَّةٌ فَاِذَا کَانَ یَوْمُ صَوْمِ اَحَدِکُمْ فَلَا یَرْفُثْ وَلَا یَصْخَبْ فَاِنْ سَابَّهٗ اَحَدٌ اَوْ قَاتَلَهٗ فَلْیَقُلْ: اِنِّیْ صَائِمٌ وَالَّذِیْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِیَدِهٖ لَخَلُوْفُ فَمِ الصَّائِمِ اَطْیَبُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ رِیْحِ الْمِسْكِ۔ لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ یَفْرَحُهُمَا اِذَا اَفْطَرَ فَرِحَ، وَاِذَا لَقِیَ رَبَّهٗ فَرِحَ بِصَوْمِهٖ"۔

(بخاری کتاب الصوم باب ھل یقول انی صائم اذا شتم صفحہ ۲۵۵)

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالےٰ فرماتا ہے انسان کے سب کام اس کے اپنے لئے ہیں مگر روزہ میرے لئے ہے اور مَیں خود اس کی جزا بنوں گا یعنی اس کی نیکی کے بدلہ میں اسے اپنا دیدار نصیب کروں گا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے روزہ ڈھال ہے پس تم میں سے جب کسی کا روزہ ہو تو نہ وہ بیہودہ باتیں کرے نہ شور و شر کرے اگر اس سے کوئی گالی گلوچ ہو یا لڑے جھگڑے تو وہ جواب میں کہے مَیں نے تو روزہ رکھا ہوا ہے قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں محمدؐ کی جان ہے روزہ دار کے مُنہ کی بُو اللہ تعالیٰ کے نزدیک کستوری سے بھی زیادہ پاکیزہ اور خوشگوار ہے۔ روزہ دار کے لئے دو خوشیاں مقدر ہیں ایک خوشی اُسے اُس وقت ہوتی ہے جب وہ روزہ افطار کرتا ہے اور دوسری اس وقت ہوگی جب روزے کی وجہ سے اسے اللہ تعالیٰ کی ملاقات نصیب ہوگی۔

قسط ۲

خلیفۂ وقت کی کامل اطاعت، اسکی تحریکات کو کامیاب بنانا

(اور)

اپنی اولاد کی صحیح تربیت کرنا ہم سب کا فرض ہے

مورخہ ۲۳ اخاء ۱۳۴۹ ہش (۲۳ اکتوبر ۱۹۷۰ء) کو بعد نماز جمعہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے پندرھویں سالانہ اجتماع کا افتتاح کرتے ہوئے لجنہ مرکزیہ کی صدر حضرت سیدہ اُمِّ متین مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی نے احمدی مستورات سے جو اہم خطاب فرمایا اس کی آخری قسط درج ذیل ہے:-

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے عورتوں کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے ایک دفعہ یہی نکتہ بیان کرتے ہوئے فرمایا تھا:-

"ہماری ترقیاں، ہماری قربانیاں زیادہ سے زیادہ بیس پچیس سال تک رہیں گی۔ مگر اگر تم اپنی ذمہ داریوں کو سمجھو تو قیامت تک اس ترقی کو قائم رکھ سکتی ہو کیونکہ آئندہ نسلوں کو سکھانے والی تم ہی ہو۔ ہمارا اثر ظاہری ہے تمہارا اثر دائمی ہے۔ اس سے تم سمجھ لو کہ تمہارے اوپر زیادہ بوجھ ہے۔ اور کوئی مرد ایسی ذمہ داری نہیں لے سکتا جتنی کہ عورت لے سکتی ہے۔ مرد ہار جاتا ہے اور عورت جیت جاتی ہے۔

یہ نہیں ہو کہ اسلام کو قائم رکھ سکتی ہو۔ شیطان کا سر کاٹ سکتی ہو اور دین کی ترقی کو ایسی صورت میں مستحکم کر سکتی ہو کہ تمام قومیں دیکھ کر حیران رہ جائیں۔"

(الفضل ۲۲ جنوری ۱۹۲۳ء)

پس میری بہنو! آئندہ سال بلکہ مستقل طور پر آپ کی زیادہ توجہ اور زیادہ نگرانی کی محتاج ہماری جماعت کی بچیاں ہیں۔ دنیا اس وقت جس بے راہ روی کا اور لامذہبیت کا شکار ہو رہی ہے اس سے اپنی اگلی نسل کو مکمل طور پر محفوظ رکھنا ہمارا کام ہے۔ جس کے لئے ہم قیامت کو اللہ تعالیٰ کے حضور جوابدہ ہوں گی۔

بچیوں کی صحیح رنگ کی تربیت صرف حکم دینے یا زبانی نصیحت سے نہیں کی جا سکتی اس کے لئے ضرورت ہے کہ سب سے پہلے تو ان کی دینی تعلیم کا انتظام ہو۔ صرف یہ نہ سمجھ لیا جائے کہ وہ سکولوں کالجوں میں پڑھ رہی ہیں کافی ہے۔ ہر ماں باپ اپنی اولاد کی تربیت کا پہلا ذمہ دار ہے۔ ماں باپ کے بعد اس شہر کی لجنہ کی عہدہ داران ذمہ دار ہیں۔ اگر ماں باپ بچوں کی تربیت سے غافل ہیں تو یہ فریضہ ان کو ادا کرنا ہوگا کہ ان کی دینی تعلیم ہو رہی ہے یا نہیں۔ انہوں نے قرآن مجید ناظرہ پڑھا ہے، ترجمہ شروع کر دیا ہے، نماز آتی ہے، نماز وقت پر پڑھتی ہیں، اپنی عمر کے مطابق اپنی جماعت کے بنیادی مسائل کو پیش کر سکتی ہیں یا نہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کے ہر حکم پر لبیک کہنے کا جذبہ پیدا ہو گیا ہے یا نہیں۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ ان کو آپ کی ہر تحریک، آپ کے ہر ارشاد سے واقف کروایا جائے۔ ان کو اجلاسوں میں شامل ہونے کے لئے ان کی مائیں بھجوائیں۔ ان کو احکام قرآنی سے واقف کروایا جائے۔ ان کو بچپن سے علم ہو کہ زندگی کی ہر راہ کے متعلق قرآن مجید کا یہ حکم ہے۔

یہ کام ہیں جو آپ نے مستقل طور پر کرنے ہیں اور جب کسی بچی میں کمزوری دیکھیں پیار سے، نرمی سے، قرآن حدیث کے حوالہ سے، حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ کے ارشاد سے اسے واقف کریں۔ ذرا بھی دل میں نیکی ہوئی تو وہ بچی خود بخود اس کمزوری سے محفوظ ہو جائیں گے۔

بچوں کی تربیت کے لئے یہ بھی بہت ضروری ہے کہ آپ کا اپنا نمونہ اچھا ہو۔ آپ کا عمل خود قرآن کے خلاف ہو، حدیث کے خلاف ہو، جماعت کی روایات اور وقار کے منافی ہو تو بچوں پر آپکی نصیحت کا کیا اثر ہوگا۔ اس لئے اپنی اصلاح کیجئے۔ بچوں کی اصلاح کرنی آپ کے لئے آسان ہو جائے گی۔ اللہ تعالیٰ مجھے بھی اور آپ کو بھی توفیق عطا فرمائے۔

چندہ سائنس بلاک

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے جامعہ نصرت میں سائنس بلاک کی تعمیر کی منظوری اس شرط پر عطا فرمائی تھی کہ اس کی تعمیر پر جو خرچ آئے (جس کا اندازہ ڈیڑھ لاکھ روپے تھا) اس کا نصف خرچ لجنہ اماء اللہ برداشت کرے۔ تین سال گزرنے پر ابھی تک ۲۹,۵۰۰/- روپے جمع ہوئے ہیں۔ اس وقت تک لجنہ اماء اللہ ۳۶ ہزار روپے ادا کر چکی ہے اور نظارت تعلیم کی طرف سے مزید ساڑھے بارہ ہزار کا مطالبہ ہے جو اجتماع کے بعد ادا کیا جائے گا۔ تعمیر کا کام سرعت سے جاری ہے۔ اس وقت تک صرف ۳۲ خواتین نے تین سو یا اس سے زائد رقم ادا کی ہے۔ ان کے نام عارضی طور پر بلاک پر لکھوا دیئے گئے ہیں۔ آپ سب ان خواتین کے لئے دعا کریں جنہوں نے بلاک کی تعمیر میں حصہ لیا۔ وہ نام آپ جا کر دیکھ بھی سکتی ہیں۔ مستقل طور پر جب عمارت بن جائے گی تو کندہ ہوں گے۔ آپ سے میری درخواست ہے کہ لازمی چندے تو ہر صورت میں مقدم ہیں۔ اسی طرح وہ چندہ جات جن کی تحریک حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ نے فرمائی ہے۔ اس کے بعد لجنہ اماء اللہ کے چندوں میں سے سب سے زیادہ توجہ اس چندہ کی طرف دیں۔ میری خواہش ہے جس کے لئے آپ کی کوشش اور تعاون کی ضرورت ہے کہ جلسہ سالانہ تک سائنس بلاک کا پچھتر ہزار کا وعدہ پورا ہو جائے۔ یہ امر ناممکن ہے نہ محال ہے۔ آپ نے بڑی قربانیاں دی ہیں۔ تین ماہ میں ساڑھے پینتالیس ہزار روپے جمع کرنا کوئی مشکل نہیں۔ یہ چندہ ختم ہو جائے تو پھر ہم نے چندہ تحریک خاص کی طرف اپنی توجہ منتقل کرنی ہوگی۔ زیادہ سے زیادہ تعداد میں بہنوں سے تین سو روپے لینے کی کوشش کریں۔ اس ادارہ میں تعلیم حاصل کرنے والی بچیاں ہمیشہ آپ کے لئے دعائیں کریں گی۔ تعلیمی ادارہ پر خرچ کرنا تو ایک مستقل صدقہ جاریہ ہے۔ پہلی طالبات نکلتی جائیں گی نئی آتی رہیں گی اور ہر سائنس میں داخلہ لینے والی طالبہ کا دل آپ کے لئے تشکر کے جذبات سے پُر ہوگا۔ میں ان بہنوں کی بہت ہی ممنون ہوں گی جو اجتماع کے موقع پر وعدہ لکھوا جائیں اور جلد ادا کر دیں یا نقد ہی ادا کر جائیں۔

تحریک خاص اور اس کے مقاصد

لجنہ اماء اللہ کی دوسری اہم تحریک جو عاجزہ نے جلسہ سالانہ ۶۸ء کے موقع پر اپنی بہنوں کے سامنے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری کے بعد پیش کی تھی بہنوں میں "تحریک خاص لجنہ اماء اللہ" کے نام سے مشہور ہے۔ اس تحریک کا مقصد یہ تھا کہ انشاء اللہ العزیز ۲۵ دسمبر ۷۲ء کو لجنہ اماء اللہ کے قیام پر پورے پچاس سال گزر جائیں گے اللہ تعالیٰ کے حضور اپنے جذبۂ تشکر کے اظہار کے طور پر ہم کوئی تعمیری کام کریں۔ اس کیلئے بھی ہم کم از کم پانچ لاکھ روپے کا ایک فنڈ قائم کریں جس کے خرچ کی تفصیل یوں ہوگی:-

(۱) ایک لاکھ روپے حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں پیش کئے جائیں کہ حضور لجنہ کی طرف سے کسی زبان میں قرآن مجید کا ترجمہ کروا دیں یا جو حضور مناسب سمجھیں۔

(۲) دفتر لجنہ اماء اللہ کی از سر نو تعمیر۔ پرانا دفتر ناقص بنیادوں پر قائم ہے۔ کلر کی وجہ سے۔ بہتر سمجھا گیا ہے کہ اسکی توسیع کرنے کی بجائے از سر نو تعمیر ہو۔

(۳) فضل عمر جونیئر سکول کی تعمیر (زمین خریدی جا چکی ہے)۔

(۴) نصرت انڈسٹریل سکول کی تعمیر جو دفتر لجنہ اماء اللہ کے اوپر کی منزل میں ہے۔

(۵) تاریخ لجنہ اماء اللہ کی تدوین و اشاعت۔

لجنہ کی تاریخ

بہنوں کو مبارک ہو کہ لجنہ اماء اللہ کی تاریخ کی پہلی جلد جو ۲۲ء سے ۴۷ء یعنی ۲۵ سال کے حالات پر مشتمل ہے لکھی جا چکی ہے اور اجتماع

کے بعد اس کی کتابت شروع کرائی جا رہی ہے اور جلسہ سالانہ کے موقع پر اللہ تعالیٰ نے توفیق دی تو آپ کے ہاتھوں میں ہوگی۔ تاریخ لجنہ کی دوسری جلد بھی قریباً طیار ہے انشاء اللہ ۱۹۷۱ء کے جلسہ سالانہ پر اور تیسری جلد ۱۹۷۲ء کے جلسہ سالانہ پر شائع کی جائیگی۔ تاریخ لجنہ کی پہلی جلد آئندہ سال لجنہ اماء اللہ کے امتحان میں بطور نصاب بھی رکھی جائے گی۔

تحریک خاص کے وعدے اور وصولی

میری اس تحریک پر جلسہ سالانہ تک دو سال ہو جائیں گے لیکن ابھی تک صرف چار لاکھ چار ہزار کے وعدے اور ۱,۳۷,۱۸۷ کی وصولی ہوئی ہے یعنی ۶۹ء میں ۸,۵۴۳ اور ۷۰ء کے دس ماہ میں ۴۸,۶۴۴ - یہ رفتار بہت کم ہے جلسہ سالانہ تک صرف دو ماہ باقی ہیں اور ۷۱ء میں تعمیر کے کام شروع کرنے کا ارادہ ہے۔ اس رفتار سے تو شاید دس سال میں ہم ان اخراجات کے متحمل ہو سکیں گے۔

پس عزیز بہنو! آپ کا فرض ہے کہ یہاں سے جا کر اپنے اپنے شہر قصبہ اور گاؤں میں ہر عورت کے کان تک ان دونوں تحریکات کو پہنچائیں، ان کی اہمیت کو واضح کریں۔ تحریک خاص میں بھی پانچ سو یا اس سے زائد دینے والی بہنوں کے نام لجنہ اماء اللہ کے ہال میں کندہ کروائے جائیں گے۔

کام مشکل نہیں۔ صرف ضرورت ہے اپنے دل میں ایک نئی امنگ، نیا عزم پیدا کرنے کی۔ ضرورت ہے دوسری بہنوں کے دلوں میں بھی وہی جوش اور دین کے لئے قربانی کا جذبہ پیدا کرنے کی جو آپ کے دلوں میں موجزن ہے۔ ضرورت ہے اپنے اخراجات میں کمی کر کے، سادگی اختیار کر کے سلسلہ کے اخراجات کو پورا کرنے کی۔

آپ جب "تاریخ لجنہ" کا مطالعہ کریں گی تو آپ کو معلوم ہوگا کہ آپ کی ماؤں، نانیوں، دادیوں نے کتنی عظیم الشان قربانیاں احمدیت اور سلسلہ کی ترقی کے لئے کی ہیں۔ اب آپ کا زمانہ ہے اُن کے معیار سے بڑھ کر قربانیاں کرنا آپ پر بھی واجب ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق عطا فرمائے۔

جہاں میں رحمتِ پروردگار بن کے رہو

مرے عزیز و اخوّت شعار بن کے رہو
جہاں میں رحمتِ پروردگار بن کے رہو

کسی کو اپنا بنا لو کسی کے ہو جاؤ
کسی کے دل کا سکون و قرار بن کے رہو

پیام دے جو گلوں کو حیاتِ تازہ کا
چمن میں تم وہ نسیمِ بہار بن کے رہو

خدا کی یاد سے غافل نہ دل کو ہونے دو
اُسی کے یار اُسی کے نگار بن کے رہو

مرے عزیزو یہ دُنیا تو آنی جانی ہے
یہاں ہمیشہ غریب الدیار بن کے رہو

ہر اک کے مونس و محسن ہر ایک کے ہمدرد
ہر اک کے ہمدم و حاجت برار بن کے رہو

خدا سے صاف رہے ہر معاملہ ہر دم
اور اُسکے دین کے خدمتگزار بن کے رہو

نہ خُلد کی ہو طلب اور نہ خوفِ نارِ سقر
تم اِس طرح کے عبادت گزار بن کے رہو

خودی و نخوت و کبر و ریا سے نفرت ہو
جہاں بھی جاؤ وہاں خاکسار بن کے رہو

نہ داغدار ہو دامن کسی گنہ سے کبھی
ہمیشہ صالح و پرہیزگار بن کے رہو

زباں پہ جھوٹ کبھی بھول کر بھی آ نہ سکے
صفا و صدق کے آئینہ دار بن کے رہو

سعید رُوحیں رہیں تم سے رُشد کی طالب
تم ایسے پیکرِ عزّ و وقار بن کے رہو

بھٹکنے پائے نہ دل میں قنوط و یاس کبھی
خدا کے فضل کے امیدوار بن کے رہو

امامِ وقت جو حق نے عطا کیا ہے ہمیں
ہمیشہ اُس کے اطاعت شعار بن کے رہو

غرض یہ زندگی ایسے بسر کرو صدّیق
کہ بعدِ مرگ بھی تم یادگار بن کے رہو

(محمد صدّیق امرتسری ایم۔ اے۔ از جزائر فجی)

ماہ
رمضان المبارک
امسال بھی تاج کمپنی لمیٹڈ بڑی خوشی سے اپنے ہاں کے
طبع شدہ قرآن مجید اور دیگر اسلامی مطبوعات پر
ماہ رمضان المبارک کی رعایت دینے کا اعلان کرتی ہے
یہ رعایت یکم اکتوبر سے شروع ہو کر ۳۱ دسمبر تک
جاری رہے گی۔
کتاب خیر و برکت جدید برائے ۱۹۷۱ء آج ہی
پتہ ذیل سے مفت طلب فرمائیے۔ جس میں تاج کمپنی کے
طبع شدہ تمام قرآنوں کی تفصیل اور ہدیے درج ہیں۔
تاج کمپنی لمیٹڈ
ڈاکخانہ تاج کمپنی، پوسٹ بکس ۵۳۰ کراچی

رمضان المبارک کے فیوض و برکات

(مکرم عبدالسلام صاحب طاہر ربوہ)

(۲)

دوسری برکت

قرآن کریم میں روزوں کے مہینہ کا نام رمضان المبارک رکھا گیا ہے۔ لفظ رمضان رمض سے ہے جس کے معنے "گرمی" کے ہیں اور رمضان دراصل رَمَضَانِ تثنیہ کا صیغہ ہے جس کے معنے ہوں گے "دو گرمیاں" پس شہر رمضان کے معنے ہیں دو گرمیوں والا مہینہ۔ رمضان یعنی دو گرمیوں سے مراد ایک گرمی خدا اپنے بندوں سے محبت کی گرمی ہے اور دوسری گرمی بندے کی اپنے رب سے محبت کی گرمی ہے اور شہر رمضان میں یہ دونوں محبتیں گرم ہوتی ہیں ایک طرف خدا تعالیٰ کی محبت اپنے بندوں کے لئے جوش مارتی ہے اور دوسری طرف بندے کی محبت اپنے رب کے لئے جوش میں آتی ہے اور خدا کی محبت اور بندے کی محبت اس تیزی سے ایک دوسرے کی طرف بڑھتی ہیں کہ بہت جلد ایک مقام پر مجتمع ہو جاتی ہیں اور دونوں کے ملاپ سے ایسا نور پیدا ہوتا ہے جو تمام ظلمات اور تاریکیوں کو زائل کر دیتا ہے اور خدا کا حسین و جمیل چہرہ نکھر کر سامنے آجاتا ہے اور انسان جمالِ یار کا گرویدہ ہو جاتا ہے۔ پس شہر رمضان دو محبتوں کے اجتماع کا مہینہ ہے جس میں بحر انسانیت بحر الوہیت میں گم ہو جاتا ہے یا یوں کہہ لیجئے کہ یہ مہینہ اجتماع نورین کا مہینہ ہے۔ جس میں نور الوہیت نور انسانیت پر وارد ہو کر انسان کو نور علیٰ نور کا مصداق بنا دیتا ہے۔

تیسری برکت

لفظ رمضان اور لفظ انسان کا باہم گہرا تعلق ہے جیسا کہ بتایا جا چکا ہے کہ رمضان کے معنے ہیں دو گرمیاں" انسان اُنس سے ہے جس کے معنے محبت و پیار کے ہیں انسان دراصل اُنسانِ تثنیہ کا صیغہ ہے جس کے معنے ہیں دو محبتیں یعنی ایک خدا سے محبت اور ایک مخلوقِ خدا سے محبت۔ انسان ان دونوں محبتوں کے مجموعے کا نام ہے اور رمضان دو گرمیوں کے مجموعے کا نام ہے پس روزوں کے مہینہ کا نام رمضان رکھ کر بتایا ہے کہ رمضان کا مہینہ انسان کی تکمیل کے لئے ہے۔ رمضان کی دو گرمیاں انسان کی دو محبتوں کو بڑھانے کا ذریعہ ہیں رمضان کی ایک گرمی انسان میں محبت الٰہی کا جوش پیدا کرتی ہے اور رمضان کی دوسری گرمی انسان میں مخلوق خدا سے محبت اور ہمدردی کا جوش پیدا کرتی ہے۔ ایک طرف انسان اپنے رب کی محبت میں ترقی کرتا ہے اور دوسری طرف وہ مخلوق خدا کی محبت میں بڑھتا ہے۔ یہی دو محبتیں ہیں جن کے کمال سے انسان کامل بنتا ہے اور خدا تعالیٰ کا محب و محبوب شمار ہونے لگتا ہے۔ پس رمضان انسان میں حقیقی انسانی پیدا کرنے کا نام ہے۔

چوتھی برکت

"شہر رمضان الذی انزل فیہ القرآن ھدی للناس"
(بقرہ ع ۲۳)

اس آیت میں شہر رمضان کو ھدی للناس قرار دیا گیا ہے۔ یعنی لوگوں کی ہدایت کا مہینہ اس میں اس طرف اشارہ ہے کہ رمضان باغ روحانیت میں موسم بہار کا نام ہے اور یہ ہدایت و روحانیت کی سرسبزی و شادابی کے ایام میں روحانی طیور کے خوشیاں منانے کے دن ہیں کیونکہ شہر رمضان میں ہدایت کے دروازے کھل جاتے ہیں اور ہدایت عام اور سہل کر دی جاتی ہے ہر شخص جو ہدایت کا طالب بنتا ہے وہ ہدایت کو پا لیتا ہے۔ اور جو آبِ حیات کا پیاسا بنتا ہے اسے سیراب کیا جاتا ہے اور جو محبت الٰہی کا بھوکا بنتا ہے اسے سیر کیا جاتا ہے۔

پانچویں برکت

فرمایا "وبینٰت من الھدیٰ" کہ شہر رمضان میں ہدایت کے بینات رکھے گئے ہیں یعنی ایسے اسباب جاذبہ اور نشانات بینہ رکھے گئے ہیں جن کو دیکھ کر انسان ہدایت کی طرف کھنچا جاتا ہے۔ اور وہ شمع روحانیت کا پروانہ بن جاتا ہے بینٰت من الھدیٰ میں یہ بتایا ہے کہ ماہ رمضان کی جمیع عبادات و شرائط کی پابندی کے نتیجہ میں روح و قلب ایسے صیقل ہوتے ہیں کہ انسان پر رؤیا و کشوف اور مبشرات کا دروازہ کھل جاتا ہے اور مکالمہ و مخاطبہ الٰہیہ کا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے اور انسان زندہ خدا کی زندہ تجلیات اور زندہ جلووں کے ذاتی مشاہدہ و معائنہ سے معرفت تامہ کے عظیم مقام پر فائز ہو جاتا ہے اور روح انسانی محبت الٰہی کے پانی کی مچھلی بن جاتی ہے کہ اس پانی کے بدوں اس کی زندگی محال ہے۔ اس کا تمام سکون و اطمینان اور راحت و آرام ذات باری تعالیٰ سے وابستہ ہو جاتا ہے۔ پس شہر رمضان ان تمام علامات واضحہ اور نشانات بینہ اور اسباب جاذبہ کا جامع ہے جو انسان کو علیٰ وجہ البصیرت ایمان پر قائم کر دیتے ہیں۔

چھٹی برکت

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے "والفرقان" کہ شب رمضان ایک فرقان ہے فرقان اس چیز کو کہتے ہیں جو حق و باطل، کھرے اور کھوٹے میں امتیاز کر دے۔ اس لئے رمضان وہ مہینہ ہے جو مومنوں اور غیر مومنوں سچوں اور جھوٹوں وفاداروں اور بے وفاؤں میں امتیاز کا باعث ہے سچے مومنوں میں رمضان کے نتیجہ میں ایسا روحانی انقلاب برپا ہو جاتا ہے کہ وہ آسمانی انسان بن جاتے ہیں۔ وہ زندہ دکھائی دیتے ہیں اور دوسرے مقید وہ نور میں چلتے ہیں اور دوسرے تاریکی میں اور وہ اخلاق فاضلہ اور عادات حسنہ کے زیور سے آراستہ ہوتے ہیں اور دوسرے ان سے عاری رہتے ہیں۔ الغرض شہر رمضان مومنوں کو سماوی روحانیت کے روشن ستارے بنانے کے لئے آتا ہے

ساتویں برکت

"واذا سألک عبادی عنی فانی قریب اجیب دعوۃ الداع اذا دعان"

یعنی اے رسول جب میرے بندے میرے متعلق تجھ سے پوچھیں تو ان کو بتا دے کہ میں تو بالکل قریب ہوں میں ہر دعا کرنے والے کی دعا کو سنتا اور قبول کرتا ہوں۔ اس آیت میں قبولیت دعا کا گر بیان کیا ہے لیکن اس سے قبل اور بعد کی آیات میں مسائل رمضان کا ذکر ہے ان کے درمیان قبولیت دعا کا ذکر اس طرف اشارہ کرتا ہے کہ قبولیت دعا کو ماہ رمضان کے ساتھ خاص تعلق ہے اور یہ مہینہ دعاؤں کے بکثرت قبول ہونے کا مہینہ ہے فانی قریب کہہ کر اللہ تعالیٰ نے بتایا ہے کہ ماہ رمضان میں میری اپنے بندوں سے محبت اس قدر جوش میں آجاتی ہے کہ میں گویا عرش سے زمین پر اتر آتا ہوں اور اپنے بندوں کے پاس آجاتا ہوں اجیب دعوۃ الداع اذا دعان پھر شدت محبت کی وجہ سے اپنی رحمت کے خزائن کے دروازے کھول دیتا ہوں اور تشنیہ کر لیتا ہوں کہ ان دنوں میں میرے بندے مجھ سے جو بھی مانگیں گے دیتا چلا جاؤں گا۔ کسی کی جھولی خالی نہیں جانے دوں گا۔ میں بشدت چاہتا ہوں کہ میرے تمام بندے میرے پاس آئیں اپنی حاجات و ضروریات کو بیان کریں اور میری رحمت کے خزائن سے اپنی جھولیاں بھر بھر کے لے جائیں حتیٰ کہ وہ سیر ہو جائیں تا ان کو علم ہو کہ ایک حی و قیوم علیم و خبیر اور قادر و توانا خدا موجود ہے جو اپنے بندوں سے بہت قریب ہے اور ان سے بہت ہی پیار اور محبت کرنے والا ہے۔ پس رمضان خدا تعالیٰ کا قرب اور اس سے دعاؤں کی قبولیت کا شرف پانے کا مہینہ ہے۔ اور رحمت الٰہی کی بارش کے ایام ہیں۔ مبارک وہ جو اس کے لئے مستعد ہو جائے۔

ہر صاحب نصاب احباب و خواتین
از راہ کرم زکوٰۃ کی ادائیگی
کی طرف
توجہ فرمادیں

لازمی چندہ جات کی وصول شدہ رقوم فوری طور پر مرکز میں بھجوا دی جائیں ناظر بیت المال ربوہ

انعامی مقابلہ

ماہنامہ "خالد" کے گزشتہ شمارہ میں خدام کو "سالانہ اجتماع سے میں نے کیا پایا" کے عنوان پر لکھنے کی دعوت دی گئی تھی۔ خدام بھائی اپنے اپنے مضامین جلد بھجوا دیں۔ بہترین مقالہ نگار کو صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ خصوصی انعام مرحمت فرمائیں گے

(مدیر ماہنامہ خالد ربوہ)

ضروری اعلان

رسالہ خالد کا ماہ اکتوبر کا شمارہ خاص نمبر ہے جو کہ حضور ایدہ اللہ کے دورہ مغربی افریقہ کے حالات پر مشتمل ہے اور متعدد تصاویر سے مزین ہے۔ مورخہ ۱۰/۲۲ کو پوسٹ کر دیا گیا ہے۔ جن خریداران کو نہ ملے خط لکھ کر منگوا لیں۔

(منیجر ماہنامہ خالد ربوہ)

وقف جدید کے زیر انتظام قرآن مجید کے مراکز

احباب کو علم ہے کہ کئی اصحاب نے وقف جدید کے زیر انتظام قرآن مجید پڑھنے اور پڑھانے اور معلمین کے مختلف مراکز میں کام کرنے کے سلسلہ میں اپنے اپنے علیحدہ حالات سے وقف جدید کو مضبوط بنانے میں حصہ لیا ہے اور وہ مستقل طور پر اعانت فرما رہے ہیں۔ لیکن ابھی کئی جگہ ایسی ہیں جہاں اگر معلمین مقرر کئے جاویں تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے قرآن مجید کی برکات کا دائرہ زیادہ وسیع ہو سکتا ہے۔ پس ایسے اصحاب جو اپنے اسماء گرامی سے فوری طور پر مطلع فرما دیں جو ان جماعتوں میں معلمین کے قیام میں حصہ لینے کا ارادہ رکھتے ہوں اللہ تعالیٰ ان پر اپنے فضل کے دروازے کھول دے (ناظم مال وقف جدید)

ولادت

خدا تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے خاکسار کو دوسرا فرزند عطا فرمایا ہے۔ نومولود چوہدری جلال دین صاحب سیکرٹری مال جماعت ۳۶۳ E.B ڈاکخانہ گگو ضلع ساہیوال کا پوتا اور چوہدری حشمت علی صاحب کا نواسہ ہے۔ دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت کاملہ اور خدمت دین کرنے والی زندگی عطا فرمائے۔

(ریم غلام رسول منشی ... پرائمری سکول منشی محلہ لائل پور شہر)

ہمارے زمیندار اور مزارع حضرات توجہ فرمائیں

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے عنقریب فصل خریف شروع ہونے والی ہے۔ زمیندار حضرات کے بارہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا ایک زریں ارشاد درج ذیل کیا جاتا ہے۔ حضور فرماتے ہیں:-

"زمینداروں کو چاہیئے کہ وہ اپنے کھیتوں میں جا کر ضرور دعا کریں اور خصوصاً وہ دعا کریں جو قرآن کریم نے سکھائی ہے کہ۔ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ۔ یہ دعا جو قرآن کریم میں آتی ہے جو زمینداروں اور باغوں کے مالکوں کی دعا ہے۔ اگر آپ یہ دعا کریں تو اللہ تعالیٰ چاہے گا کہ وہ آپ کے مال میں برکت دے آپ کی قربانیوں میں بھی برکت دے اور آپ کی اولاد میں بھی برکت دے سارا برکتوں سے آپ مالا مال ہو جائیں گے"

اللہ تعالیٰ ہمارے زمیندار اور مزارع حضرات کی کمائی میں زیادہ سے زیادہ برکت ڈالے اور اپنی عزیز کمائی کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کر کے اس کی رضا اور خوشنودی حاصل کرنے والے ہوں۔ (وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

دفتر الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں

نمایاں کامیابی

خاکسار کے لڑکے عزیز نجیب الرحمٰن ملک کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے انجینئرنگ کے دوسرے سال میں نمایاں کامیابی عطا فرمائی ہے۔ عزیز نے اپنی ساری کلاس میں پہلی پوزیشن حاصل کی ہے فالحمد للہ علیٰ ذالک۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے عزیز کو آئندہ بھی اپنے خاص فضلوں سے نوازے نیک خادم دین اور روشن مستقبل بنائے۔ (ملک سیف الرحمان ناظم افتاء)

دعائے مغفرت

مکرمی سلامت خان صاحب ولد مکرم چوہدری عدالت خان صاحب مرحوم سابق ساکن سڑوعہ ضلع ہوشیارپور حال ساکن چک ۳۲ ۲-A-R تحصیل اوکاڑہ ضلع ساہیوال آٹھ سال کی طویل بیماری کے بعد وفات پا گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں لے اور اپنے خاص قرب میں جنات النعیم میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ (سلطان احمد خان منظر چک ۶۰ ج ضلع لائل پور)

مسجد احمدیہ ماڈل ٹاؤن لاہور میں نماز تراویح

ماہ رمضان المبارک میں مکرم حافظ عزیز احمد صاحب آف چنیوٹ نماز تراویح میں قرآن کریم سنائیں گے۔ جملہ احباب جماعت جو ماڈل ٹاؤن یا اس کے قرب و جوار میں سکونت پذیر ہیں شامل ہو کر رمضان المبارک کی برکات سے مستفیض ہوں۔ نماز کا وقت ۷ بجے مقرر ہے۔ مستورات کے لئے پردہ کا انتظام ہے۔ (سیکرٹری اصلاح و ارشاد حلقہ ماڈل ٹاؤن لاہور)

تبدیلی ایڈریس

ضلع جہلم کی احمدی جماعتوں کے پریذیڈنٹ صاحبان مندرجہ ذیل ایڈریس پر خط و کتابت کریں۔ ..... شیخ قدرت اللہ امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع جہلم
34 - ریلوے کالونی جہلم۔ (امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع جہلم)

درخواست ہائے دعا

(۱) میرے بھائی محمد سلیم خان صاحب امریڈ کوالٹی پشاور کی آنکھوں کا اپریشن پشاور میں ہوا ہے ان کی کامل صحتیابی کے لئے درخواست دعا ہے۔ (سید سجاد احمد پاکستان چیپ لمیٹڈ جہلم)

۲۔ مکرم ماسٹر عبدالرحمان صاحب تعلیق دارالصدر غربی ربوہ کئی روز سے بعارضہ بخار بیمار ہیں۔ دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے۔

۳۔ مکرم قاضی محمد صدیق صاحب سابق کاتب روزنامہ الفضل۔ لاہور میں بعارضہ فالج بیمار ہیں۔ بیماری کی وجہ سے زبان اور دماغ پر شدید اثر ہے دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ (سردار احمد خوشنویس ربوہ)

۴۔ خاکسار کا لڑکا محمد صالح بعمر ۱۴ سال آٹھ نو سال سے سر درد اور جگر میں درد کی وجہ سے بیمار چلا آ رہا ہے۔ علاج معالجہ سے کوئی افاقہ نہیں ہوا۔ احباب جماعت اس کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرماویں۔ (مستری محمد دین کریم نگر نارم ضلع تھرپارکر)

۵۔ مکرم شریف خان صاحب زعیم انصار اللہ چک ۶۰ ج ضلع لائل پور کو بعض مشکلات کا سامنا ہے۔ ان مشکلات کے دور ہونے نیز کاروبار میں کامیابی کے لئے دوستوں سے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ (سلطان احمد خان منظر چک ۶۰ ج ضلع لائل پور)

۶۔ میرے بڑے بھائی غلام محمد خان صاحب بعارضہ بخار بیمار ہیں اور بے ہوشی میں کمزوری زیادہ ہو گئی ہے مسلسل علاج کے باوجود کوئی افاقہ نہیں ہو رہا۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت عطا فرمائے۔ (غلام رسول کانگڑ ضلع تھرپارکر)

بعض ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

سیاسی جماعتوں کو ضابطۂ اخلاق مرتب کرنا چاہیئے

پشاور ۲۶ اکتوبر۔ چیف الیکشن کمشنر مسٹر جسٹس عبدالستار نے آج یہاں کہا کہ سیاسی جماعتوں کے لئے ضابطۂ اخلاق تیار کرنے کا بنیادی مقصد آئندہ انتخابات کے دوران ملک میں نظم و نسق کی صورت حال کو پُرامن رکھنا ہے انہوں نے یہ بات ریڈیو پاکستان کی نیوز ریل کے لئے ایک انٹرویو میں کہی۔ انہوں نے کہا کہ آزادانہ اور منصفانہ انتخابات کے لئے نظم و نسق برقرار رکھنا نہایت ضروری ہے اسلئے سیاسی جماعتوں پر لازم ہے کہ وہ انتخابات کے موقع پر ماحول کو پُرامن رکھنے کے لئے متفقہ طور پر ایک ضابطۂ اخلاق تیار کریں۔

صدر یحییٰ نے طوفان زدگان کی امداد کا حکم دے دیا

نیویارک ۲۶ اکتوبر۔ صدر یحییٰ نے مشرقی پاکستان کے طوفان زدگان سے گہری ہمدردی کا اظہار کیا ہے اور فوری طور پر امدادی کام شروع کرنے کا حکم دیا ہے۔ گورنر مشرقی پاکستان کے نام ایک تار میں صدر یحییٰ نے کہا ہے کہ انہیں جمعہ کو مشرقی پاکستان میں طوفان کی وجہ سے ہونے والے جانی اور مالی نقصان سے گہرا دلی صدمہ ہوا ہے میں ان متاثرہ خاندانوں سے گہری ہمدردی رکھتا ہوں۔ ان لوگوں کی آبادکاری اور امداد کے لئے فوری اقدامات کئے جائیں۔ اور اس سلسلے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کیا جائے

تنازعہ کشمیر حل کیا جائے

کراچی ۲۶ اکتوبر۔ پاکستان کے سابق وزیر خارجہ شریف الدین پیرزادہ نے اقوام متحدہ پر زور دیا ہے کہ وہ ایشیا میں امن برقرار رکھنے کے لئے تنازعہ کشمیر حل کرنے کے لئے مثبت اقدام کرے انہوں نے پاکستان میں اقوام متحدہ کی ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام ایک تقریب کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کشمیر دنیا کے امن اور مشرق وسطیٰ کے تنازعات عالمی امن کے لئے بہت بڑے چیلنج کی حیثیت رکھتے ہیں

مسٹر پیرزادہ نے عالمی ادارہ میں چین کی شمولیت کو وقت کی سب سے بڑی ضرورت قرار دیا ہے انہوں نے کہا کہ چین کے بغیر اقوام متحدہ موثر ادارہ نہیں ہو سکتا

ریڈیو کراچی کا نام تبدیل کر کے ہلال احمر رکھ دیا جائیگا

لاہور ۲۶ اکتوبر۔ گورنر پنجاب لیفٹیننٹ جنرل عتیق الرحمٰن نے کہا ہے کہ مرکزی حکومت جلد ہی ریڈیو کراچی کا نام تبدیل کرنے کا اعلان کر دے گی۔ حکومت عوام کے جذبات اور خواہشات کے پیش نظر یہ قدم اٹھا رہی ہے اور اس ادارے کا نام ہلال احمر رکھا جائیگا یہ بات انہوں نے آج ہفتہ ریڈیو کراچی کا افتتاح کرتے ہوئے کہی۔

گورنر نے کہا کہ میں اس بات کا شدت سے حامی ہوں کہ اس ادارے کا نام ہماری اپنی روایات کے مطابق ہونا چاہیئے۔ اس بارے میں عوام جن جذبات اور خواہشات کا اظہار کر رہے ہیں۔ حکومت اس سے بخوبی آگاہ ہے اور مرکزی حکومت ریڈیو کراچی کا نام تبدیل کرنے کے بارے میں جلد اعلان کر دے گی۔ گورنر نے ریڈیو کراچی سوسائٹی کو شاندار الفاظ میں خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ اس ادارے نے ہر آڑے وقت میں قوم کی شاندار خدمات سرانجام دی ہیں۔ جن کو کبھی فراموش نہیں کیا جا سکتا اور اس ادارے نے جو بھلائی کے کام کئے ہیں ان کے ساتھ حکومت برابر کی شریک ہے یہی وجہ ہے کہ ہر ضلع کا ڈپٹی کمشنر اس ادارے کے ساتھ عملی طور پر وابستہ ہے۔ کیونکہ حکومت بھی سماجی بھلائی کے کاموں میں اسکے ساتھ تعاون کرنا اپنا فرض اولین سمجھتی ہے انہوں نے کہا کہ ہفتہ ریڈیو کراچی کے موقعہ پر چندہ اکٹھا کرنے کے ساتھ عوام کو یہ بھی بتانا چاہیئے کہ اس ادارے نے سماجی بھلائی کے کتنے کام کئے ہیں۔ اس سے ایک بڑا فائدہ یہ ہوگا کہ عوام کو اس کی کارکردگی کا اچھی طرح اندازہ ہو جائے گا اور وہ اپنی استطاعت کے مطابق اسکے فنڈز کو بڑھانے میں فخر محسوس کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ اس ادارے کے منتظمین کو چاہیئے کہ وہ اپنے منصوبوں کو عملی جامہ پہناتے وقت عوامی رائے اور تجاویز بھی طلب کریں۔ اس طرح اس ادارے کو عوام کا زیادہ سے زیادہ تعاون حاصل ہوتا چلا جائے گا۔ گورنر نے کہا کہ اگرچہ پاکستان امیر ملک نہیں ہے لیکن اگر عوام کو اس ادارے کے سماجی بھلائی کے کام کو اچھی طرح ذہن نشین کرا دیا جائے۔ تو وہ اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے اور اس ادارے کو فنڈز کی کمی کی جو شکایات ہیں وہ دور ہو جائیں گی اور اس ہفتہ ریڈیو کراچی کے موقعہ پر آپ لوگوں کو اس کی بھرپور جدوجہد کرنی چاہیئے

سیاسی رہنماؤں کے انٹرویو نشر کئے جائینگے

راولپنڈی ۲۶ اکتوبر۔ ریڈیو اور ٹیلی ویژن پر سیاسی رہنماؤں کے انٹرویو نشر کرنے کی تاریخوں کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ ہر انٹرویو تقریباً نصف گھنٹے کا ہوگا انٹرویو منگل، بدھ، جمعرات اور جمعہ کے دن نشر کئے جائیں گے۔ اس سلسلے میں ریڈیو اور ٹیلیویژن پر انٹرویو نشر کرنے کے اوقات کا الگ الگ اعلان کیا جائے گا۔ ہفتہ اور اتوار کے دن انٹرویو اسلئے نشر کئے جائیں گے تاکہ کسی سیاسی لیڈر سے امتیازی سلوک کی شکایت پیدا نہ ہو

سیاسی رہنماؤں کے انٹرویو حسب ذیل تاریخوں کو نشر کئے جائیں گے۔ ۲۸ اکتوبر شیخ مجیب الرحمان (عوامی لیگ) ۲۹ اکتوبر۔ مولانا مفتی محمود۔ جمعیت علمائے اسلام ۳۰ اکتوبر۔ مولانا احتشام الحق تھانوی (مرکزی جمعیت علمائے اسلام) ۲۔ نومبر مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی (جماعت اسلامی) ۴ نومبر مسٹر ایس ایم سلیمان (کرینک سرلنگ پارٹی) ۵ نومبر مولانا عبدالحمید بھاشانی (نیشنل عوامی پارٹی) ۶ نومبر خان عبدالولی خان (نیشنل عوامی پارٹی) ۱۰ نومبر مسٹر نورالامین (پاکستان جمہوری پارٹی) ۱۱ نومبر مسٹر فضل الٰہی چودھری (کنونشن مسلم لیگ) ۱۲ نومبر میاں ممتاز محمد خان دولتانہ (کونسل مسلم لیگ) ۱۳ نومبر خان عبدالقیوم خان (پاکستان مسلم لیگ) ۱۷ نومبر مسٹر عطاء الرحمان (نیشنل پروگریسو لیگ) ۱۸ نومبر مسٹر ذوالفقار علی بھٹو (پاکستان پیپلز پارٹی) ۱۹ نومبر مسٹر جی ایم سید (سندھ متحدہ محاذ) ۲۰ نومبر ریٹائرڈ ائر مارشل اصغر خان (تحریک استقلال)

کلکتہ میں مشتعل ہجوم پر پولیس فائرنگ

کلکتہ ۲۶ اکتوبر۔ کلکتہ میں مشتعل ہجوم پر پولیس نے کل پھر گولی چلا دی جس سے تین افراد ہلاک اور پانچ زخمی ہو گئے۔ اس سے قبل ہجوم نے جس کی قیادت کمیونسٹ کر رہے تھے شہر کے مختلف حصوں میں توڑ پھوڑ کی اور چار بسیں جلا دیں۔

صوبائی دارالحکومت میں خونریز ہنگامے اس وقت شروع ہوئے۔ جب نکسلی باغیوں نے کلکتہ کی سڑکوں اور بازاروں میں بموں، ڈائنامائٹ اور بجلی کاروں پر پتھراؤ کرنا شروع کر دیا جو گاڑی بھی نظر آئی اسے جلا کر راکھ کر دیا گیا۔ پولیس کی کمانڈو جمعیت حرکت میں آئی تو مشتعل ہجوم نے ان پر دستی بموں اور پائپ گنوں سے زبردست حملہ کر دیا جس سے ایک پولیس افسر اور متعدد کانسٹیبل زخمی ہو گئے۔ انہیں منتشر کرنے کے لئے فائرنگ کر دی۔ جس سے تین افراد ہلاک اور پانچ زخمی ہوئے۔

امریکہ اسرائیل کو جدید ترین اسلحہ فراہم کرے گا

نیویارک ۲۶ اکتوبر۔ امریکہ کے بااثر روزنامہ نیویارک ٹائمز کی ایک رپورٹ کے مطابق امریکہ اسرائیل کو جدید ترین اسلحہ دینے پر رضامند ہو گیا ہے۔ جس میں ۸۰ جدید ٹینک لڑاکا طیارے۔ توپیں زمین سے فضا میں مار کرنے والے میزائل بھی شامل ہیں۔ امریکہ نے حسب معمول اس مرتبہ بھی یہ دلیل دی ہے کہ اسلحہ اسلئے دیا جا رہا ہے کہ مشرق وسطیٰ میں طاقت کا توازن بحال رکھا جائے۔

روزنامہ نے امریکی محکمہ دفاع کے حوالے سے بتایا امریکہ اور اسرائیل کے درمیان ۵۰ کروڑ ڈالر اسلحہ فراہم کرنے کا معاہدہ ہوا ہے۔ ایم ۶۰ ٹینک اور ایم ۴۸ پیٹن ٹینک فراہم کئے جائیں گے۔ اس کے علاوہ ۱۸ الف ۴ فینٹم لڑاکا طیارے الیکٹرانک ساز و سامان بم طیاروں کے فاضل پرزے ۱۲۵ ایم ایم کی ڈالر توپیں ہیرائل اور دوسرا اسلحہ مہیا کیا جائے گا۔

جلد یاد سے جلد یاد نہ

بفضلہ تعالیٰ نئے طریقہ علاج کیوریو سسٹم کی جدید ادویات نت نئی مارکیٹ میں پہنچ کر نئی کامیابیاں حاصل کر رہی ہیں ملک کے بڑے شہروں کے بعد اب ہماری ایجاد کردہ ادویات کی مانگ قصبوں اور دیہات میں بھی پیدا ہو رہی ہے۔ مسلسل بڑھتی ہوئی مانگ کو پورا کرنے کے لئے ہمیں سیلز مینوں کی مسلسل بھرتی کی ضرورت ہے اچھی شخصیت کے مالک ذہین اور محنتی نوجوانوں کے لئے باعزت اور ترقی پذیر روزگار کے اچھے مواقع ہیں اپنے امیر صاحب یا پریذیڈنٹ صاحب کی تصدیق کیساتھ اپنے ہاتھ سے لکھی ہوئی درخواست جلد بھجوائیں۔ ڈاکٹر راجہ ہومیو انڈ کمپنی ربوہ

اکسیر نزلہ پرانے نزلہ کو جڑ سے اکھاڑ دینے والی قیمت ساٹھ گولی -/۲ روپے

حب بواسیر خونی بواسیر کے لئے بے حد مفید قیمت ساٹھ گولی -/۲ روپے

تیار کردہ دواخانہ خدمت خلق ربوہ

دعاؤں، ذکرِ الٰہی اور انابت الی اللہ کے روح پرور ماحول میں منعقد ہونیوالے

انصار اللہ کے نہایت درجہ کامیاب پندرھویں سالانہ اجتماع کے مختصر کوائف

اجتماع سے محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا نہایت پُر اثر خطاب

(۲)

محترم جناب صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ نے مجلس انصار اللہ کے پندرھویں سالانہ اجتماع کے اختتامی اجلاس منعقدہ ۲۵ اخاء ۱۳۴۹ ہش (مطابق ۲۵ اکتوبر ۱۹۷۰ء) میں ہزاروں انصار کو ایک نہایت ایمان افروز اور پُر اثر خطاب سے نوازتے ہوئے انہیں یہ باور کرایا کہ غلبۂ اسلام کے لئے جو قربانیاں رسولِ اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے کیں ایسی ہی قربانیاں پیش کرنے کے بعد ہم یہ امید رکھ سکتے ہیں کہ اللہ تعالےٰ کی غیر معمولی تائید و نصرت اور قومی ترقی کے دروازے ہم پر کھولے جائیں گے اور یہ کہ ہم اسلام کے موعودہ عالمگیر غلبہ کو بروئے کار لانے میں کامیاب ہوں گے۔ آپ کے اِس نہایت ہی پُر مغز و پُر اثر خطاب کا خلاصہ درج ذیل ہے:۔

محترم صاحبزادہ صاحب موصوف نے تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کے علاوہ سورۃ القصص کی ابتدائی سات آیات کی تلاوت کی اور ان آیات کی روشنی میں واضح فرمایا کہ یہ ایک اٹل الٰہی قانون ہے کہ انبیاء اور ان کی جماعتوں کو ابتدائی کمزور حالت سے نکال کر طاقت اور غلبہ عطا کیا جاتا ہے لیکن یہ طاقت اور یہ غلبہ خدائی تائید و نصرت کے ماتحت اُس وقت ہی منصۂ شہود پر آتا ہے جب الٰہی جماعت کے افراد اپنی کوشش اور جدوجہد کو اس کی انتہا تک پہنچا دیتے ہیں اور اپنا سب کچھ خدا کی راہ میں قربان کر دکھاتے ہیں۔

خطاب جاری رکھتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ رسولِ اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے ابتدائی سالوں میں کوئی مادی آنکھ اُس غلبہ اور شوکت کا تصور بھی نہیں کر سکتی تھی جو اللہ تعالےٰ نے چند ہی سال میں آپؐ کو اور آپؐ کے صحابہؓ کو عطا فرمایا۔ یہ طاقت اور یہ غلبہ کسی تلوار یا بندوق سے نہیں بلکہ اُس پُر حکمت کلام اور نورانی علم کے ذریعہ حاصل ہوا جو قرآنِ کریم کی شکل میں اللہ تعالیٰ نے بنی نوع انسان کی آخری ہدایت کے طور پر نازل فرمایا تھا۔ یہ وہ پُر حکمت کلام ہے جو دلوں کو فتح کرتا اور مشرق و مغرب میں پھیلتا چلا گیا۔ پھر الٰہی کوششوں کے مطابق اسلام پر تنزّل کا زمانہ بھی آیا اور الٰہی نوشتوں کے مطابق ہی اسلام کی نشأۃِ ثانیہ کی بنیاد رکھنے کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت ہوئی۔ حضور علیہ السلام کے ذریعہ قائم کردہ جماعت کا بھی یہی فرض قرار دیا گیا ہے کہ وہ اسلام کی اِس آخری جنگ میں اس نورانی تعلیم اور اس پُر حکمت کلام کو دنیا کے سامنے پیش کریں اور اسلام کی کھوئی ہوئی شوکت کو پھر سے دُنیا میں قائم کر دیں۔

حضرت صدر صاحب نے مزید فرمایا کہ یہ اسلام کی آخری جنگ ہے جو اِس پُر حکمت تعلیم کے ذریعہ لڑی جا رہی ہے اور جس دن اس جنگ کا نتیجہ نکلے گا ساری دُنیا کے دل اسلام کے لئے فتح ہو جائیں گے اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی بادشاہت پہاڑوں اور میدانوں، سمندروں اور صحراؤں کو پھاندتی ہوئی دُنیا کے کناروں تک پہنچ جائے گی۔ یہ الٰہی تقدیر ہے جو بہرحال پوری ہونے والی ہے۔ یہ آسمانی فیصلہ ہے جس کو کوئی روک نہیں سکتا۔ لیکن یہ امر یاد رکھنا چاہیئے کہ قربانی جب اپنی انتہا کو پہنچ جاتی ہے تب اللہ تعالیٰ کی طرف سے آسمان سے نصرتِ الٰہی لیکر فرشتوں کا نزول ہوتا ہے۔ چنانچہ حضرت رسولِ اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ کی زندگیاں ہمارے سامنے ہیں۔ تاریخ شاہد ہے کہ اِن پاک وجودوں نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنا سب کچھ قربان کر دیا مالی قربانی تھی یا جانی، اوقات کی تھی یا استعدادوں کی، حقوق اللہ کی ادائیگی تھی یا حقوق العباد کی کسی بھی شعبۂ زندگی میں وہ پیچھے نہیں رہے۔ انہوں نے کسی قسم کی کوئی کمی یا کوتاہی نہیں کی۔

اِس موقع پر حضرت صدرِ محترم نے رسولِ اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرامؓ کی مالی و جانی قربانیوں کی بعض مسحور کُن مثالیں اِس قدر اثر انگیز پیرائے میں بیان فرمائیں کہ سامعین روحانی کیف و سرور سے معمور ہو کر بے اختیار جھوم اُٹھے۔ قربانی و ایثار اور جاں نثاری و فداکاری میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے قدسی صفات صحابہ کرامؓ کے مرتبہ و مقام کو واضح کرنے کے بعد آپ نے فرمایا یہی وہ مقام ہے جس پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنی جماعت کو دیکھنا چاہتے ہیں۔ اسی لئے جو قربانیاں رسولِ اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ نے پیش کیں ویسی ہی قربانیاں پیش کرنے کے بعد ہم یہ امید رکھ سکتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی غیر معمولی تائید و نصرت اور قومی ترقی کے دروازے ہم پر کھولے جائینگے

آپ نے فرمایا جب انسانی کوشش اپنی انتہا کو پہنچ جائے اور انسان اپنا سب کچھ خدا کی راہ میں قربان کر دے تب ہی روح کی گہرائیوں سے نکلی ہوئی صدا نَصْرُ اللّٰہِ کی آواز اَلَآ اِنَّ نَصْرَ اللّٰہِ قَرِیْبٌ کا مژدہ لے کر لوٹتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی تقدیر کی تاریں حرکت میں ہیں، افقِ سماء پر اسلام کی نشأۃِ ثانیہ کے آثار نمایاں ہوتے جا رہے ہیں۔ زمین کے چاروں اطراف میں اسلام کے حسین چہرے کے نقوش اُبھرتے نظر آ رہے ہیں۔ ہمیں اپنے اخلاق و کردار اور قربانیوں کے معیار کو ابھی بہت بلند کرنے کی ضرورت ہے اتنا بلند کہ ہم اس نقطہ پر پہنچ جائیں جس نقطہ پر پہنچ کر اللہ تعالےٰ کے ابدی وعدہ کے مطابق اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰہِ وَالْفَتْحُ وَرَاَیْتَ النَّاسَ یَدْخُلُوْنَ فِیْ دِیْنِ اللّٰہِ اَفْوَاجًا کا نظارہ دیکھنے کے ہم مستحق ٹھہریں۔

اسلام کی کامل فتح اور کامل غلبہ کے اس دن کا ذکر کرتے ہوئے حضرت صدرِ محترم نے فرمایا وہ دن ہماری حقیقی عید کا دن ہوگا۔ وہ دن اپنے مقصود کو پا لینے کا دن ہوگا۔ وہ دن حق بحقدار رسید کا دن ہوگا۔ کیونکہ اُس دن اللہ تعالےٰ کی توحید اور اُس کا جلال اور اُس کے محبوب بندے اور ہمارے آقا و مطاع محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی بادشاہت دنیا پر قائم ہو جائے گی۔

انصار اللہ نے حضرت صدرِ محترم کے اِس پُر مغز اور پُر اثر خطاب کو پوری توجہ اور انہماک سے سُنا اور علی الخصوص صحابۂ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی مہتم بالشان قربانیوں کا تذکرۂ جمیل ان کے جذبۂ خدمت و فدائیت کو فزوں سے فزوں تر کرنے کا باعث بنا اور وہ اِس خطاب سے مستفیض ہونے کے دوران بار بار فرطِ مسرت سے جھوم اُٹھتے رہے۔

وقفِ جدید کا سال ختم ہونے میں صرف دو ماہ باقی ہیں

وقفِ جدید کا سال ختم ہونے میں صرف دو ماہ کا عرصہ باقی رہ گیا ہے ابھی تک متعدد جماعتیں جن میں بعض بڑی بڑی جماعتیں بھی شامل ہیں اپنے وعدہ جات کی ادائیگی میں ۵۰ فیصدی کی حد تک بھی نہیں پہنچیں۔ ابھی وقت ہے کہ عہدیدار اور دیگر اصحاب اپنی ذمہ داری کو پہچانیں اور جلد تر اس فرض کی ادائیگی سے سبکدوش ہوں۔

(ناظم مال وقفِ جدید)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴